روبینہ کوثر

بڑھتی ہوئی آبادی پاکستان کیلئے ایک سنگین مسئلہ ہے۔

بڑھتی ہوئی آبادی پاکستان کے لیے ایک سنگین مسئلہ ہے۔

خاکہ:

(الف) تعارف

(ب) پاکستان کی آبادی میں اضافہ کی وجوہات

(i) جہالت

(ii) فیملی پلاننگ سے متعلق لاعلمی

(ج) آبادی میں اضافہ سے پیدا ہونے والے مسائل

(i) آبادی اور وسائل میں عدم توازن

(ii) معاشرتی برائیوں میں اضافہ

(د) آبادی میں اضافہ کی روک تھام کے لیے حل

(i) آبادی کے اثرات سے آگاہ کرنے والے سیمینارز کا انعقاد

(ii) فیملی پلاننگ کی آگاہی

(ہ) حاصلِ کلام

پاکستان سمیت دنیا بھر میں آبادی کا تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ وسائل کے تناسب سے آبادی میں اضافہ بہت تیزی کا سے ہو رہا ہے۔ تقریباً ہر آٹھ (8) سیکنڈ کے بعد ایک

بہ جنم لے رہا ہے۔ آبادی میں یہ اضافہ پاکستان کیلئے
ایک سنگین ترین مسئلہ ہے کیونکہ وسائل کم پڑ رہے ہیں
اور آبادی کی ضرورتوں تک کا مقدار ان برداشت کرنے
کا عمل سامنے آ رہا ہے۔ یہ ایک ایسا مسئلہ ہے جس سے
ملکی ترقی میں رکاوٹ پیدا ہو رہی ہے۔

آبادی میں اضافہ بہت سی
وجوہات کی بنا پر ہو رہا ہے۔ لوگ جہالت کی بنا پر
بچوں کو خدا کی دین سمجھتے ہیں کہ زیادہ بچے ہونا باعث فخر اور
طاقت ہے۔ انہیں وسائل کی دستیابی سے کوئی سروکار نہیں
ہوتی۔ ان کا مقصد صرف بچوں کی پیدائش ہوتا ہے۔
وہ اس میں فیملی پلاننگ سے متعلق کبھی کوئی علم
نہیں رکھتے ہیں کہ فیملی پلاننگ ایک انتہائی موثر
طریقہ ہے جس سے ایک انتہائی جامع طریقے سے
اور وقفے کے ساتھ بچوں کی پیدائش ہوتی ہے جو کہ معاشرے
کے لیے سودمند ہوتی ہے۔ لیکن لوگ اس سے کماحقہ
واقفیت نہ ہونے کی وجہ سے آبادی میں اضافے کا
باعث بنتے ہیں۔

آبادی میں اضافہ ایک بہت ہی سنگین ترین
مسئلہ ہے جس سے آبادی اور وسائل میں عدم
توازن پیدا ہو جاتا ہے۔ قدرتی وسائل پر بوجھ پڑتا
ہے۔ خوراک اور زمینی وسائل پر بوجھ پڑھتا ہے جو
کہ پہلے ہی کم مقدار میں ہیں اس طرح وسائل اور
آبادی میں عدم توازن کی فضا قائم ہو جاتی ہے۔
روزگار کے مواقع کم میسر ہوتے ہیں کیونکہ آبادی
کے بڑھنے سے وسائل روزگار میں کمی آتی ہے اور

بےروزگاری کا جنم لیتی ہے۔ بڑھتی ہوئی آبادی سے انفراسٹرکچر میں کمی آتی ہے۔ پاکستان کی آبادی میں تیزی سے بڑھ رہی ہے اس لئے ہسپتالوں کا سڑکوں کا اسکولوں اور دیگر ضروری سہولتوں میں کمی آ رہی ہے۔ آبادی میں اضافہ کی وجہ سے ماحولیاتی آلودگی بھی جنم لے رہی ہے۔ ہوا، پانی اور زمین کا معیار خراب ہو رہا ہے۔ یہ ماحولیاتی مسائل لوگوں کی صحت کو بھی متاثر کر رہا ہیں۔ کراچی اور لاہور جیسے شہر شدید آلودگی سے دوچار ہیں۔ زیادہ گاڑیوں کا دھواں بھی شہروں میں سانس کی بیماریوں کی وجہ بن رہا ہے۔

بڑھتی ہوئی آبادی کے نتیجے

غریب لوگ اپنی بنیادی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لیے غیر قانونی کام بھی سرانجام دے رہے ہیں اس سے جرائم، تشدد اور سماجی تناؤ جنم لے رہے ہیں۔ سماجی برائیوں کی جڑیں گہری ہو رہی ہے۔ پاکستان میں آبادی کے اضافے کا رجحان بےروزگاری کو جنم دے رہا ہے اور آئے دن خودکشیوں کے واقعات سامنے آرہے ہیں۔ یہ دل سوز واقعات دراصل بڑھتی ہوئی آبادی اور وسائل میں عدم توازن کی وجہ سے جنم لے رہے ہیں۔ لوگ چوری، ڈاکہ زنی اور دوسرے جرائم کا ارتکاب کرکے سماجی تناؤ کو برائیوں کا گڑھ بنا رہے ہیں۔

اگر آبادی میں اضافہ اسی تناسب سے

جاری رہا تو اس سے ملک میں بنیادی سہولتوں کا فقدان شدید ہو جائے گا۔ حکومت کو چاہیے کہ آبادی میں اضافے کی روک تھام کے لیے ایجوکیشن اور سیمینارز کا انعقاد کروائے اور لوگوں میں یہ آگاہی پیدا کرے کہ کس طرح آبادی میں اضافہ فقدان وسائل کا سبب ہے۔ آبادی میں اضافے کی روک تھام کے لیے فیملی پلاننگ جیسے مؤثر پروگرام سے آگاہی کو پھیلانا عوامی اور حکومتی ذمہ داری ہے۔ ہر فرد کو جب اس بات کا احساس ہوگا کہ وقفہ بندی گناہ نہیں اور نہ ہی وقفہ بندی سے صرف بچوں کی پیدائش پر بندش ہے بلکہ بچوں کی پیدائش کے درمیان یہ ایک مؤثر اور ثابت شدہ وقفہ ہے جس سے بہت سے مسائل حل ہو سکتے ہیں۔

مختصراً آبادی میں اضافہ ایک سنگین صورتحال کی طرف پیش قدمی ہے۔ پاکستان اس مسئلے سے دوچار ہے اور آبادی بہت تیزی سے بڑھ رہی ہے جس سے بنیادی سہولتوں کا فقدان سامنے آ رہا ہے اور لوگ لاشعوری کے باعث اس اضافے کو نظرانداز کیے ہوئے ہیں جو کہ تشویش ناک صورتحال ہے۔ حکومت اور عوام کو اس سے نمٹنے کے لیے اپنا کردار ادا کرنا ہوگا اور اس کا شعور عوام میں پیدا کرنا ہوگا۔